اے اہل کشمیر، ذرا خبردار

اے اہل کشمیر، ذرا خبردار
یاد رکھیے “حق کو کبھی بھی شخصیات، جھنڈوں اور نعروں سے نہیں پہچانا جاتا بلکہ شخصیات، جھنڈوں اور نعروں کو حق (قرآن و سنت) سے پہچانا جاتا ہے“

فتنہ جب بھی سر اٹھاتا ہے تو وہ اپنا اثر ضرور رکھتا ہے،اور اس سے بچنا ہی ایک مومن کا امتحان ہوتا ہے۔
روز اول سے لیکر دین اسلام اور جہاد فی سبیل اللہ کا اصلی چہرہ مسخ کرنے میں فتنہ خوارج سے بڑھ کر کـوئی فتنہ نہیں ہے ۔ اور یہ فتنہ ہمیشہ سـے اہـل اسلام اور مجاہدین کو شش وپنج میں ڈال کر مجاہدین کی سبوتاژ کرنے اور کافروں کو اسلام اور مجاہدین پر طعن و تشنیع کا موقع فراہم کرتا رہتا ہے۔

کفار کو جب کسی علاقے میں مجاہدین کے ہاتھوں ہزیمت سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو یہ خوارج ان کیلئے دفاعی ڈھال بن کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور وطن اور نسل پرستی کی جنگ کو ہوا دیتے ہوئے مجاہدین کو آپس میں لڑواکر ان کی عسکری کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

لہٰذا جب انہیں کشمیری مجاہدین کے ہاتھوں ذلت و رسوائی سے دوچار ہونے لگا تو تب یہ خوارج کشمیریوں کو آپس میں لڑوانے کیلئے میدان عمل میں آ گئے اور کشمیر کی جنگ کو وطن پرستی قرار دیتے ہوئے کشمیری عوام کے اذہان کو اپنی سازشوں کے ہتھکنڈوں میں جکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔

چنانچہ آپ دیکھ لیجئے کہ پہلے حرم مکی میں **جہیمان العتیبی** کی شکل میں اور پھر اسکے روحانی بیٹوں **القاعدہ** ، **ٹی ٹی پی** اور ان جیسے دیگر گروہوں کی شکل میں اور پھر ان سب کی ناجائز اولاد **داعش** کی شکل میں اس فتنے نے سر اٹھایا اور دنیا بھر کے مسلم ممالک کو متاثر کیا . کئی امت کے خوبرو نوجوان اسی فتنے کی نذر ہو کر دنیا و آخرت کی تباہی سے دوچار ہوئے یا ہو رہے ہیں.

داعش کی خلافت جو کہ اہل اسلام کے لئے محض ملامت اور شرمندگی سے زیادہ کچھ نہیں تھی، سمٹ چکی ہے بلکہ بکھر چکی ہے۔ بچے کھچے " خلافت کے اندھے سپاہی" یا تو فرار ہورہے ہیں یا گرفتاری دیکر جان کی امان پانے کے پلان بنا رہے ہیں۔

اسی طرح کی صورتحال کشمیر کی ہے. سوشل میڈیا پر اس زہر خوارج کا جام پینے والے اور بھارتی سازشوں کو تقویت دینے والے چند گمراہ فکر نوجوان اس خلافت کے سپاہی بننے کے شوقین ہیں جو کہ خلافت شرعی میزان میں باطل، باغی اور فسادی قرار پاتی ہے .

اورجس کی بنیاد رکھ کر ان کو مسلمانوں اور اسلام کے خلاف استعمال کرنے والے اس خارجی تنظیم کے ذمہ دار خود بھی اس بات کا اقرار کر چکے ہیں کہ ان کی

بنیاد رکھنا ہماری بہت بڑی غلطی تھی کیونکہ یہ لوگ انسانیت کی ہر حد کراس کر چکے ہیں۔

لہذا اے اہل اسلام خصوصاً کشمیری عوام! یاد رکھ لیجئے کہ آپ کا دشمن آپ کی تمام تحریکوں اور کوششوں کو سبوتاژ کرنے اور آپ کی قربانیوں کو رائیگاں قرار دینے کی ناکام کوشش کر رہا ہے اور انڈیا کے ایجنٹ بن کر آپ کی اس جنگ آزادی کو نسل پرستی اور وطن پرستی کی جنگ قرار دیتے ہوئے آپ کے بت شکن اور مظبوط اعصاب کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

لیکن فیصلہ اب آپ کے ہاتھ میں ہے، چاہے تو ان کی ان سازشوں کی بھینٹ چڑھتے ہوئے اپنی قربانیوں کا سودا کر کے اور اپنے شہداء سے غداری کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی نسلوں کو انڈیا کا غلام بنا لیں یا عزت و وقار کے ساتھ اپنے شہداء کی قربانیوں کو اپنے ماتھے کا جھومر اور فخر قرار دیتے اسلام کے زیر سایہ آزادی کے ساتھ زندگی بسر کرنے اور شہادت کی عظیم الشان موت کو سینے سے لگاتے ہوئے ان کفار و خوارج کے منہ پر طمانچہ دے ماریے۔

یاد رکھیے! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے!!!!!

ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو کفار کے آلہ کار ان خوارج کے شر سے بچائے، بالخصوص امت مسلمہ کے نوجوان کو فتنہ خوارج کا شکار ہونے سے محفوظ فرمائے. اوراصلی مجاہدین فی سبیل اللہ کو خوارج کے ہر قسم کے شر و آفات سے محفوظ فرمائے. آمین